محمد رفیع مفتی

فضائل رمضان

دین میں روزہ ایک اہم عبادت ہے۔ یہ عبادت ایک ماہ کے لیے کھانے پینے اور ازدواجی تعلقات کو کچھ خاص حدود و قیود میں لاتا ہے۔

ذیل میں ہم ان احادیث کا مطالعہ کریں گے جو ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ اللہ کے نزدیک اس عبادت کی کیا اہمیت و فضیلت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

من صام رمضان ایمانًا و احتسابًا، غفرله ما تقدم من ذنبه. (بخاری، رقم ۳۸)

''جس نے ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے، اُس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

لخلوف فم الصائم اطیب عند اللّٰه من ریح المسك. (بخاری، رقم ۱۸۹۴)

''روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ان فی الجنة بابًا، یقال له الریّان، یدخل منه الصائمون یوم القیٰمة، لا یدخل معهم احد غیرهم، یقال: این الصائمون؟ فیدخلون منه، فاذا دخل آخرهم اغلق فلم یدخل

''جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریّان کہا جاتا ہے۔ روزہ دار قیامت کے دن اُس سے جنت میں داخل ہوں گے، اُن کے ساتھ کوئی دوسرا داخل نہ ہو سکے گا۔ پوچھا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ پھر وہ اُس سے

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

منه احد. (مسلم، رقم ۲۷۱۰)

داخل ہوں گے اور جب اُن میں سے آخری شخص بھی داخل ہو جائے گا تو اُسے بند کر دیا جائے گا۔ اِس کے بعد کوئی اُس دروازے سے داخل نہ ہو گا۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

قال اللّٰه كل عمل ابن آدم له إلا الصيام فإنه لى وأنا أجزى به والصيام جنة وإذا كان يوم صوم أحدكم فلا يرفث ولا يصخب فإن سابه أحد أو قاتله فليقل إنى امرؤ صائم والذى نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم أطيب عند اللّٰه من ريح المسك للصائم فرحتان يفرحهما إذا أفطر فرح وإذا لقى ربه فرح بصومه. (بخاری، رقم ۱۹۰۴)

''اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: انسان کا ہر نیک عمل اسی کے لیے ہوتا ہے سوائے روزے کے، یہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اِس کی جزا دوں گا، روزہ گناہوں کے آگے ایک ڈھال ہے۔ اگر کسی نے روزہ رکھا ہو تو اسے نہ فحش گوئی کرنی چاہیے، نہ شور مچانا چاہیے اور اگر کوئی دوسرا اسے گالی دے یا اس سے لڑنا چاہے تو اسے بس یہی کہنا چاہیے کہ میں روزے سے ہوں۔ اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے، روزہ رکھنے والے کے لیے خوشی کے دو وقت ہیں: ایک جب وہ روزہ کھولتا ہے، دوسرا جب وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔''

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنة عشر أمثالها إلى سبعمائة ضعف قال اللّٰه عز وجل إلا الصوم فإنه لى وأنا أجزى به يدع شهوته وطعامه من أجلى للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة عند لقاء ربه. (مسلم، رقم ۱۱۵۱)

''ابن آدم جو نیکی بھی کرتا ہے، اُس کی جزا اُسے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک دی جاتی ہے، لیکن روزے کا معاملہ یہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ 'فانه لى وأنا أجزى به' (یہ میرے لیے ہے اور میں ہی اِس کی جزا دوں گا)، اِس لیے کہ بندہ اپنے کھانے پینے اور اپنی جنسی خواہشات کو اِس میں صرف میرے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ رکھنے والے کے لیے خوشی

کے دو وقت ہیں: ایک جب وہ روزہ کھولتا ہے، دوسرا جب وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ما من عبد یصوم یومًا فی سبیل اللّٰہ الا باعد اللّٰہ بذلک الیوم وجھہ عن النار سبعین خریفًا. (مسلم، رقم ۱۱۵۳)

''جو شخص اللہ کی راہ (جہاد) میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ اُس ایک دن کے روزے کی وجہ سے اُس شخص کے چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

اذا جاء رمضان فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب النار وصفدت الشیاطین. (مسلم، رقم ۱۰۷۹)

''جب رمضان کا مہینا آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔''

ایک صحابی آپ کے پاس آئے اور یہ عرض کی کہ آپ مجھے کسی عمل کا حکم دیں جسے میں آپ کے کہنے پر اختیار کروں، تو آپ نے ارشاد فرمایا:

علیک بالصوم فانہ لا مثل لہ. (نسائی، رقم ۲۲۲۲)

''تمھیں چاہیے کہ تم روزے رکھا کرو، کیونکہ کوئی دوسرا عمل اس کی مثل نہیں ہے۔''

www.javedahmadghamidi.org
www.al-mawrid.org